

بادشاہ کے لشکر میں بھرتی
سموئیل ۱: ۲۲-۲۱

پس داؤد وہاں سے روانہ ہو کر عدلام کے غار میں جا پناہ لی۔ اور جب اُس کے بھائیوں اور اُس کے باپ کے سارے گھرانے نے "سنا تو وہ اُس کے پاس وہاں آ گئے۔ اور ہر وہ شخص جو تنگی میں تھا اور ہر وہ جو قرض دار تھا اور ہر وہ جو دلگیر تھا، وہ "اُس کے پاس جمع ہو گئے؛ اور وہ اُن کا سردار ٹھہرا، اور اُس کے ساتھ قریباً چار سو مرد تھے۔

داؤد عدلام کے غاروں میں ہمارے خداوند یسوع مسیح کا ایک نمونہ ہے، جو آدم زادوں میں حقیر و مردود ٹھہرا۔ مسیح، خداوند کا ممسوح ہے، مگر لوگ اُس کی ممسوحیت کو نہیں پہچانتے۔ جیسے داؤد کو ساؤل کی عداوت نے ستایا، ویسے ہی مسیح کو دنیا کی عداوت نے ستایا، اور وہ آج تخت پر نہیں بلکہ عدلام کے غار میں ٹھہرا ہوا معلوم ہوتا ہے۔

جس طرح داؤد کی بے قدری کے وقت اُس کے حقیقی دوست اُس کے گرد جمع ہوئے، اُسی طرح آج جب مسیح کا نام بدنامی اور ملامت کے ساتھ لیا جاتا ہے، یہی وقت ہے کہ اُس کے سچے پیروکار اُس کے جھنڈے تلے جمع ہوں اور اُس کے مقصد کے حمایتی بنیں۔ جب داؤد تخت نشین ہو چکا تھا، تب اُس کے ساتھ جانا کوئی بڑی بات نہ تھی، ناحق کے فرزند بھی ایسا کر سکتے تھے؛ مگر اُس وقت داؤد کے ساتھ ہونا جب وہ پہاڑوں کی پناہ گاہوں میں اپنے دشمنوں سے چھپا ہوا تھا، یہ وفاداری اور محبت کی پہچان تھی۔

مبارک ہیں وہ جو آج مسیح کے جھنڈے تلے بھرتی ہوں گے، جو آدمیوں کے سامنے اُس کے نام کا اقرار کرنے سے نہ شرمائیں گے، اور جو اُس کی صلیب کو دلیرانہ اُٹھائیں گے، خواہ انہیں نقصان یا ایذا ہی کیوں نہ سہنی پڑے، جیسا کہ اُس کی مرضی اُن کے لیے مقرر کرے۔

—چونکہ میری گفتگو داؤد پر نہیں بلکہ داؤد کے بڑے فرزند پر ہوگی، تو میں آغاز میں چند الفاظ عرض کرنا چاہوں گا

I

وہ جو پہلے ہی اُس کے مبارک لشکر میں شامل ہو چکے ہیں

داؤد کے لشکر میں سب سے پہلے اُس کے بھائی اور اُس کے باپ کے گھرانے کے لوگ شامل ہوئے۔ اسی طرح، اے مسیح میں عزیزو، ہم جو فضلِ الہی سے بلائے گئے ہیں، اُس کی نظر میں اُس کے بھائی اور اُس کے باپ کے گھرانے کے لوگ شمار کیے جاتے ہیں۔ جب ہمارا مبارک آقا اِس زمین پر تھا، تو اُس نے اپنے شاگردوں کی طرف دیکھ کر فرمایا، "دیکھو! میری ماں اور "میرے بھائی! کیونکہ جو کوئی خدا کی مرضی پر چلے، وہی میرا بھائی اور بہن اور ماں ہے۔

اُس کی یہ فروتنی ہے کہ وہ ہمیں بھائی کہنے سے شرماتا نہیں۔ جتنے ہم میں سے اُس کے دل میں بسے ہوئے ہیں، اُس پر تکیہ کرتے ہیں، اور اُس سے محبت رکھتے ہیں، وہ واقعی اُس کے بھائی اور اُس کے باپ کے گھرانے کے لوگ ہیں۔ اُس کا باپ ہمارا باپ ہے، اُس کی خوشی ہماری خوشی ہے، اور اُس کی بادشاہی بہت جلد ہماری بادشاہی ہوگی۔

اب میں تم سے، اے میرے بھائیو، جو یسوع مسیح میں ہو، کیا کہوں، سوائے اِس کے کہ ہم دلیری سے اپنے خداوند داؤد کے ساتھ اپنی رشتہ داری کا اقرار کریں، اور کبھی بھی مسیح کے مقصد کی حمایت کرنے سے شرمائیں نہیں۔ بزدلی کے مختلف طریقے ہیں، ہمیں اُن سب سے بچنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ وہ خادم جو مجمع کے سامنے دلیری سے وعظ کرتا ہے، شاید کسی ایک شخص سے روبرو گفتگو کے وقت اُس کے ہونٹ کپکپانے لگیں۔

اے خدا! اپنے خادموں کو اِس قسم کی بزدلی سے بچا! بعض تم میں سے ایک یا دو اشخاص سے مسیح کے بارے میں بات کرنے کی جرات رکھتے ہو، مگر جب تمہیں کسی عام مجلس میں موقع ملے کہ تم اپنے خداوند کے ساتھ اپنی وفاداری کا اقرار کرو، تو تم خاموش رہتے ہو اور بزدلی کے باعث وہ موقع گنوا بیٹھتے ہو۔ خدا اپنے خادموں کو اِس بزدلی سے بھی رہائی بخشے۔

ہر مجلس میں، ہر موقع پر، اور ہر حال میں اپنے مالک کے وفادار بنو۔ اُس کا انکار نہ کرو، بلکہ آدم زادوں کے سامنے دلیری سے اُس کا اقرار کرو۔ وہ اِس قابل ہے کہ ہم اُس کو اپنا تسلیم کریں، کیونکہ اُس نے ہمیں پہچانا اور یاد رکھا، حالانکہ ہم اُس کی نظر میں کچھ بھی نہ تھے۔ ہائے! ہمارے چہرے شرم سے سُرخ ہو جائیں، اگر کبھی ہم نے یہ گمان بھی کیا کہ اُسے اپنا خداوند! اور آقا ماننا ہمارے لیے باعثِ دشواری ہو سکتا ہے

اے میرے بھائیو! جرات کے لیے دعا کرو، کیونکہ اس کی سخت ضرورت ہے۔ جب ایذا رسانی کے دن ہوتے ہیں، تو یہ جرات مسیحیوں میں قدرتی طور پر آ جاتی ہے، مگر آج کل کی سہولتوں اور آرام دہ زندگی میں، جہاں لوگ رسم و رواج کی پاسداری میں مشغول ہیں، اور جہاں وہ اپنے شائستہ اور مہذب انداز میں دوسروں کے ساتھ میل جول رکھتے ہیں، وہ اپنے آپ کو اس قدر باوقار سمجھنے لگتے ہیں کہ اکثر بھول جاتے ہیں کہ وہ مسیحی ہیں، اور ان پر لازم ہے کہ وہ ایمان کی حفاظت کریں اور مسیح کی گواہی دیں۔

شاید مسیح کے نام کا دلیری سے اقرار کرنا غریبوں کے لیے زیادہ آسان ہو بہ نسبت ان کے جو دولت مند ہیں۔ افسوس! اگر دنیاوی خوشحالی تمہاری وفاداری کے لیے خطرہ بن جائے! یہ سخت بُرائی ہے۔ یہ ملامت کسی مسیحی منبر سے کرنے کے لائق نہ تھی، بلکہ حقیقت اس کے بالکل برعکس ہونی چاہیے۔ تمہاری مالی آزادی تمہیں غلام نہ بنائے۔ اے وہ جو مسیح سے محبت رکھتے ہو، خدا تمہیں تمہارے سر بلند خداوند کی بادشاہی میں کسی بھی قسم کی شرمندگی سے بچائے

اے میرے عزیزو! جب تم دلیری سے اُس کا اقرار کرتے ہو، تو دنیا کو چھوڑ کر اُس کے ساتھ شامل ہونے کی بھی کوشش کرو۔

ہمیں داؤد کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ اُس کے بھائیوں اور اُس کے باپ کے گھرانے نے ساؤل کی سلطنت کو چھوڑا اور عِلام میں اُن ستائے ہوئے لوگوں کے ساتھ جا ملے۔ پس ہمیں بھی ایسا ہی کرنا چاہیے۔ افسوس! ہم میں سے ہر ایک دنیا کی مشابہت اختیار کرنے میں حد سے زیادہ مائل ہے۔ میں کسی پر انگلی اُٹھانا نہیں چاہتا، اور نہ ہی کسی بھائی کی کمزوری کو ظاہر کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں، مگر کیا کوئی اندھا بھی اس حقیقت سے انکار کر سکتا ہے کہ بہت سے مسیحی اپنی زندگی میں اس قدر دنیا دار بننے کی کوشش کرتے ہیں کہ بس کسی نہ کسی طرح آسمان کی بادشاہی میں داخل ہو سکیں؟

کیا ایسے لوگ نہیں ہیں جو اپنے لباس میں، اپنے گھروں کی آرائش میں، اور اپنے کاروباری معاملات میں اس دنیا کے طریقوں اور رواجوں کو اس قدر اپناتے ہیں کہ اگر وہ کسی اور پہلو سے مسیحی نہ سمجھے جاتے، تو کوئی بھی انہیں خداوند کے لوگوں میں شمار نہ کرتا؟ میں نہیں سمجھتا کہ ہمیں اس بُری اور فاسد دنیا کی روایت، اُس کے دستوروں، اور اُس کی باطل زینتوں کے خلاف جانے میں کسی قسم کی نرمی برتنی چاہیے۔

کیا مطلب ہے اُس آیت کا جو فرماتی ہے: "تم اُن میں سے نکل آؤ" — کیا یہ کافی نہیں؟ "تم الگ ہو جاؤ" — کیا یہ کافی نہیں؟ نہیں! "ناپاک چیز کو نہ چھوؤ" — پس یہ جُدائی اس قدر کامل ہونی چاہیے کہ ہر اُس رشتے کو توڑ دیا جائے جو بدی کے ساتھ وابستگی رکھتا ہو، اور پھر اُس کے ساتھ ادنیٰ ترین تعلق کو بھی چھونے سے گریز کیا جائے۔

اے وہ جو داؤد سے محبت رکھتے ہو، اُس کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ! اے مسیحیو، سب کچھ داؤد کے لیے قربان کر دو! اگر تم یسوع سے محبت رکھتے ہو، تو تم جانتے ہو کہ وہ دس ہزار جہانوں سے زیادہ قیمتی ہے۔ وہ اس دنیا کی تمام شان و شوکت، تمام عیش و عشرت، اور اُس کی ہر چمک دمک سے کہیں بڑھ کر ہے، خواہ دنیا کی رعنائیوں کو لاکھ گنا زیادہ بڑھا دیا جائے! وہ تمام عظمت اور خوشنودی سے زیادہ لائق ترجیح ہے، خواہ وہ بڑی ہستیوں کی عنایت ہو، عزیزوں کی محبت ہو، یا رشتہ داروں کی ستائش اور تحسین۔ اسی لیے میں تم سے التجا کرتا ہوں کہ سب کچھ چھوڑ کر اُس کے پیچھے ہو لو، اور ہر دوسری چیز کو ترک کر کے اُس کے ساتھ وابستہ ہو جاؤ، اور صرف اُسی کے ہو جاؤ۔

مگر کیا میں اُن سے مخاطب نہیں ہوں جو پہلے ہی اُس کا اقرار کر چکے ہیں، جو اُسے مانتے ہیں، اور جو کسی نہ کسی درجے میں روزانہ اپنے آپ کو دنیا سے جدا رکھتے ہیں؟ اے مردانِ خدا، اے میرے بھائیو! کاش ہمارا احساس فرض ایک شدید شوق میں بدل جائے! کیا ہم اپنی وفاداری کے نشان کے طور پر کوئی عظیم کارنامہ سرانجام نہیں دے سکتے؟ کیا ہم یسوع کے لیے کسی خطرے کو گلے نہیں لگا سکتے؟

اکثر میرے دل میں شدید آرزو پیدا ہوتی ہے کہ میں اس جگہ ایسی کلیسیا کو دیکھوں جو ہمارے نجات کے سردار کے لیے مکمل طور پر وقف ہو۔ میں نے ابھی اسی دعا کو دہرایا ہے، اور یہ پہلا موقع نہیں تھا کہ میں نے یہ دعا کی ہو۔ اگر ہم اپنی دولت میں سے — چاہے وہ زیادہ ہو یا کم — اسی پیمانے پر دیتے جس پر دینا چاہیے، اگر ہم مسیح کے لیے اتنا کام کرتے جتنا وہ ہم سے چاہتا ہے، یا کم از کم اُس کے لائق جتنا ہو سکے، اگر ہم شکر گزاری کے باعث یسوع کے لیے ایسی زندگی گزارتے جیسی ہمیں! گزارنی چاہیے، تو ہم کیسی زبردست قوت بن سکتے تھے

ایک بڑی کلیسیا کے طور پر، ہم اپنے شہر پر کس طرح اثر ڈال سکتے تھے! ہم اپنے زمانے پر کیسا نشان چھوڑ سکتے تھے! مگر میں پوری جماعت کی بات کیوں کر رہا ہوں، جب کہ میں خود بھی اس مکمل وقفیت کو پوری طرح نہیں پا سکا؟ تاہم، خدا جانتا ہے کہ میں آگے بڑھنے کی خواہش رکھتا ہوں۔ میں اُس چیز کو بھولنے کی کوشش کر رہا ہوں جو پیچھے رہ گئی ہے، اور اُس کے بجائے آگے کی طرف دوڑ رہا ہوں، اور مسلسل ترقی کے لیے کوشاں ہوں۔

اے بھائیو! تمہیں یاد ہے اُن تین بہادر مردوں کی داستان، جنہوں نے اُس وقت جب داؤد نے بیت لحم کے کنویں کے پانی کے لیے ترسا، اپنی جانوں کو خطرے میں ڈال کر وہ پانی اُس کے لیے مہیا کیا؟ کیا یہاں کوئی ایسے بہادر اور قوی مرد نہیں ہیں—ایماندار، شجاع اور دلیروں میں سے—جو میرے خداوند کے لیے عظیم کارنامے انجام دیں؟ وہ گناہگاروں کی توبہ کے لیے پکار رہا ہے، کیا تم میں سے کوئی اُس خدمت کے لیے اپنے آپ کو مخصوص نہیں کرے گا؟ کیا تم میں سے کوئی معاشرتی رسومات اور مصلحتوں کو توڑ کر متلاشیوں کی تلاش میں نہیں نکلے گا؟ وہ فرماتا ہے، "مجھے پانی پلا"، جیسے اُس نے سامریہ کے کنویں پر عورت سے کہا تھا، اور اُس کی پیاس تب بجھتی ہے جب وہ اپنے باپ کی مرضی کو پورا ہوتا دیکھتا ہے۔ کیا یہاں کوئی ایسے قوی، بہادر، اور باہمت لوگ نہیں ہیں، جو مسیح کو اُن جگہوں پر منادی کریں جہاں اُس کا نام ابھی تک نہ لیا گیا ہو؟

داؤد کے ساتھیوں میں اور بھی ایسے لوگ تھے جنہوں نے بڑے بڑے کارنامے انجام دیے—اُن میں سے ایک نے سردی کے موسم میں ایک گڑھے میں جا کر شیر کو مار ڈالا، جبکہ ایک اور کے بارے میں لکھا ہے کہ اُس نے فلسطین کو ہلاک کیا، اور "خداوند نے بڑی فتح بخشی"۔ کیا ہم ایسی کوئی خدمت انجام نہیں دے سکتے جو موجودہ مسیحیت کی عام روش سے کہیں بلند ہو؟

مجھے آج کی مسیحیت پر شرم آتی ہے۔ اُس کا سونا ماند پڑ گیا ہے، اُس کا خالص ترین سونا بدل چکا ہے، اُس کی شان جاتی رہی ہے۔ ابتدائی ایماندار ایسے جوش و خروش سے بھرے ہوئے تھے کہ اُن کے اندر وہ سرد مہری اور بے حسی پنپ ہی نہیں سکتی تھی جو آج کل دیکھنے میں آتی ہے۔ وہ اتنے وقف شدہ، اتنے شدید، اتنے پرجوش، اور نجات دہندہ کی بادشاہی کو وسعت دینے کے لیے اُس الہی جذبے سے بھرے ہوئے تھے کہ جہاں کہیں بھی وہ بستے یا کچھ وقت کے لیے قیام کرتے، اُن کی تاثیر ظاہر ہوتی تھی۔

اے خدا! ہمیں یہ مقدس جوش عطا کر! ہمیں وہی جوش درکار ہے جو جان ویسلی اور جارج وائیٹ فیلڈ کے دلوں میں جلتا تھا۔ اب ہم کہاں دیکھیں کہ پالوس رسول جیسا بے نظیر جذبہ اور انتھک محنت ہمیں دکھائی دے؟ اب کہاں ہیں وہ شاگرد جو اپنے مبارک استاد کی غیر معمولی لگن کی پیروی کریں، جس کی خوراک اور مشروب یہی تھا کہ وہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی کو پورا کرے؟ اے خداوند! یہ جوش ہمیں دے! ہمیں ابھی دے! ہمیں یہاں دے! مجھے دے! میرے بھائیو، تمہیں دے! اور تمہیں تمہاری تمام ازندگی بھر دے

مجھے مزید کچھ کہنے کی ضرورت نہیں، سوائے اس کے کہ میں تمہیں نصیحت کروں کہ جب تم مسیح کے کام میں مصروف ہو تو دلیری سے جمے رہو۔ ہمارے چاروں طرف ایک عظیم جنگ جاری ہے۔ یہ پوری قوم وقتاً فوقتاً سنگین سوالات میں گھری ہوتی ہے، جن میں ہمارے خداوند یسوع مسیح کی عزت و جلال بھی وابستہ ہوتا ہے۔ پس وہ سب جو اُس سے محبت رکھتے ہیں، بلا تردد اور بغیر کسی مصلحت کے حق کے ساتھ کھڑے ہو جائیں۔

مصلحت پسندی اُس اخلاقی انحطاط کا سب سے کمینہ لفظ ہے جو آج کل کے دور پر غالب ہے، لیکن راستبازی وہ غیر متزلزل اور ابدی اصول ہے جس کے تحت کائنات کا نظام چلایا جا رہا ہے۔ مسیح کی بادشاہی اس دنیا کی نہیں ہے۔ ہمارا فرض یہ ہے کہ ہم مظلوموں کی مدد کریں، کمزوروں کو سہارا دیں، اور ہر انسان کو آزادی ضمیر عطا کریں۔

خدا حق کا دفاع کرے! اور وہ ضرور کرے گا۔ اگر ہمارا نام بدی کے طور پر لیا جائے، اگر ہمیں غلط سمجھا جائے، اگر ہمارے بارے میں جھوٹ بولا جائے اور ہمیں بدنام کیا جائے، تو یہ ہونے دو! ہمیں نہ تعجب ہونا چاہیے اور نہ خوفزدہ ہونا چاہیے۔ حق ہمیشہ بہتان اور مخالفت کے مقابلے میں قائم کیا جاتا رہا ہے۔ مگر خدا کے نام پر، ہم بزدل نہ بنیں! ہم ہمیشہ اپنے فرض کو مردانگی اور ایمانداری سے ادا کریں! ہم اپنی اقرار کردہ امید کو خوشی سے تھامے رکھیں! ہم پورے یقین اور ثابت قدمی کے ساتھ اپنے خداوند یسوع مسیح کی بادشاہی سے وابستہ رہیں

داؤد کا ستارہ چمک رہا ہے، اور ساؤل کا گھر کمزور سے کمزور تر ہوتا جا رہا ہے۔

یہاں کچھ لوگ تھے جو داؤد کے ساتھ شامل ہوئے، اور میں بھرتی کرنے والے ایک سپاہی کی طرح تمہیں دعوت دیتا ہوں کہ تم بھی مسیح کے لشکر میں شامل ہو جاؤ۔

داؤد کے ساتھ شامل ہونے والے لوگ کون تھے؟ اور وہ کیوں اُس کے پاس آئے؟ وہ اُسی وجہ سے آئے جس کی بنا پر ہم میں سے بھی کئی لوگ مسیح کے پاس آتے ہیں—کیونکہ انہیں اُس کی ضرورت تھی۔ سچ تو یہ ہے کہ انہیں داؤد کے پاس جانا چاہیے تھا کیونکہ اُس کا کردار پاکیزہ تھا، اُس کی راہ راست بازی کی تھی، اُس کا دل مہربان اور ہمدرد تھا، اور وہ خداوند کا مسح کیا ہوا تھا۔ عقل مند ہونے کے ناتے انہیں اُس کا ساتھ دینا چاہیے تھا کیونکہ اُس کی فتح اور سلطنت کا وعدہ اور پیشین گوئی کی گئی تھی۔ مگر حقیقت میں، وہ کسی اور سبب سے اُس کے پاس آئے۔ وہ اُس کے پاس تین وجوہات کی بنا پر آئے—کیونکہ وہ پریشان حال تھے، فرض دار تھے، اور باغی تھے۔

اب شاید بہتر ہوتا کہ میں تمہیں خداوند یسوع کے پاکیزہ کردار کے بارے میں بتاتا، مگر اگر میں ایسا کروں، تو شاید تم اُس کے پاس نہ آؤ۔ میں تمہیں اُس کی قوت اور بہادری کے بارے میں بتاتا، کہ کیسے اُس نے جولیت کو مار گرایا اور اُس دشمن کو شکست دی جو ہم پر ظلم کرتا تھا، لیکن شاید تب بھی تم اُس کے پاس نہ آتے۔ میں تمہیں بتاتا کہ وہ خدا کا مقرر کردہ نجات دہندہ ہے، کہ وہ بادشاہ بننے کے لیے مقدر ہے، اور جو آج اُس کا اقرار کرتے ہیں، وہ اُس کے جلال میں شریک ہوں گے جب وہ اپنی بادشاہی میں آئے گا۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ سب سے بڑی کشش وہ ہے جو تمہاری موجودہ حالت اور تمہاری ضروریات کے مطابق ہو۔

پس میں تین قسم کے لوگوں سے مخاطب ہوں، اور دعا کرتا ہوں کہ وہ اس سنہری موقع کو غنیمت جانیں، اور فوراً مسیح کے لشکر میں شامل ہو جائیں!

جو پریشان حال ہیں

پہلے وہ لوگ داؤد کے پاس آئے جو سخت پریشان تھے۔ وہ بالکل بے بس ہو چکے تھے، اُن کی جمع پونجی ختم ہو چکی تھی، وہ دیوالیہ ہو چکے تھے، اور اُن کی امیدیں دم توڑ چکی تھیں۔ چنانچہ وہ داؤد کے پاس آئے، شاید اس امید میں کہ "ہمارا حال اس سے بدتر تو نہیں ہو سکتا، شاید داؤد کے پاس جانے سے کچھ بہتری ہو

اے میرے دوستو، یہ تمہاری حالت نہیں ہے؟ تم پریشان ہو، کیونکہ تمہیں اپنی گناہگاری کا احساس ہو چکا ہے۔ تم دیکھ چکے ہو کہ تمہاری نیکیاں، تمہارے اچھے کام، تمہاری کوششیں، تمہاری عبادتیں سب بیکار ہیں، اور تم اُن پر فخر نہیں کر سکتے۔ تو اُو، مسیح کے پاس آؤ! اُس کے پاس اُن کے لیے فضل ہے جو خالی ہاتھ آتے ہیں۔ اُس کے پاس نجات ہے اُن کے لیے جو کھو چکے ہیں۔ اُس کے پاس وہ سب کچھ ہے جس کی تمہیں ضرورت ہے، کیونکہ وہ گناہگاروں کو بلانے آیا ہے، راستبازوں کو نہیں۔ چنانچہ، اُو، گناہگاروں کے نجات دہندہ کے پاس آؤ، اُس پر بھروسہ رکھو، اور ہمیشہ کی زندگی پاؤ

یقیناً کچھ ایسے ہیں جو اس سبب سے فکرمند ہیں کہ اُن میں کوئی قوت نہیں۔ تم کہتے ہو کہ تم ایمان نہیں لا سکتے، تم توبہ نہیں کر سکتے، بلکہ حقیقت میں تم وہ کچھ بھی نہیں کر سکتے جو کرنا چاہتے ہو۔ جتنا زیادہ تم کوشش کرتے ہو، اتنا ہی زیادہ اپنی بے بسی کا احساس ہوتا ہے۔ تم دعا کرنا چاہتے ہو، مگر نہیں کر سکتے، کیونکہ تم اپنے آپ کو بالکل مردہ اور سرد محسوس کرتے ہو۔ اگر تم حرکت کرنے کی کوشش بھی کرو، تو سب کچھ مایوسی میں ختم ہوتا دکھائی دیتا ہے۔

اے میرے عزیزو! یسوع مسیح اُن کے لیے موا جو بے قوت تھے، کیونکہ لکھا ہے، "جب ہم کمزور ہی تھے تو عین وقت پر مسیح بے دینوں کے لئے موا۔" (رومیوں 5:6)۔

اے تم جو بے طاقت ہو، دلیر ہو جاؤ، کیونکہ مسیح خدا کی قدرت ہے۔ اُس میں اتنی قوت ہے کہ وہ تمہاری کمزوریوں کو پورا کر دے۔ اُو اور اپنی ناتوانی کے ساتھ اُس کی ناقابل شکست قدرت پر بھروسہ کرو، اور تمہاری جان کی تمام ضروریات پوری ہو جائیں گی۔

مگر میں جانتا ہوں کہ یہاں کچھ ایسے بھی ہیں جو اس لیے فکرمند ہیں کہ اُن میں نہ صرف کوئی نیکی ہے، نہ قوت، بلکہ اُن میں کوئی حساسیت بھی نہیں۔

"کوئی کہتا ہے، "میں اپنے گناہ کی گہرائی کو اتنا محسوس نہیں کرتا جتنا مجھے کرنا چاہیے۔"

"دوسرا کہتا ہے، "مجھے اپنے گناہ اور خطرے کا وہ احساس نہیں جتنا ہونا چاہیے۔"

اے عزیزو! یسوع مسیح مُردوں کو زندہ کرنے آیا، وہ اُن کو احساس بخشتا ہے جو سنگدل اور غافل ہیں، وہ پتھر کے دلوں کو گوشتین دل بناتا ہے۔

میں یقین رکھتا ہوں کہ وہ لوگ جو یہ سوچتے ہیں کہ وہ اپنی ضرورت کو محسوس نہیں کرتے، درحقیقت وہی ہیں جو سب سے زیادہ اپنی ضرورت کو محسوس کرتے ہیں۔ کسی کی اپنی حالت کے بارے میں بے حسی پر رنجیدہ ہونا درحقیقت روحانی بیداری کی علامت ہے۔ کبھی کبھی وہ جو اپنے گناہ کا شدید احساس رکھتے ہیں، اُن کا احساس زیادہ دیرپا نہیں ہوتا، مگر جو یہ روئے ہیں کہ "ہم کیوں نہیں رو سکتے؟" اُن میں عموماً خدا کے روح کا کام زیادہ گہرا ہوتا ہے۔

پس اے عزیزو! مایوسی کو جگہ نہ دو، بلکہ ایمان رکھو کہ مسیح تمہیں بچا سکتا ہے، کیونکہ وہ قادر اور رضا مند ہے کہ تمہیں نجات دے۔

اگر تم شکستہ دل ہو کر اُس کے پاس نہیں آ سکتے، تو شکستہ دلی حاصل کرنے کے لیے اُس کے پاس آؤ۔

اگر تم توبہ کر کے اُس کے پاس نہیں آ سکتے، تو توبہ حاصل کرنے کے لیے اُس کے پاس آؤ، کیونکہ وہ بلندی پر سر بلند کیا گیا ہے "کہ اسرائیل کو توبہ اور گناہوں کی معافی بخشے۔" (اعمال 5:31)۔

وہ تم سے کوئی تیاری نہیں مانگتا، بلکہ جو تیاری درکار ہے، وہ خود فراہم کرتا ہے، اور یہی اُس کے روح کا کام ہے۔

پس اُو، اے تم جو پریشان اور بے یقین ہو، اے تم جو اپنے اندر کوئی نیکی نہیں دیکھتے، اے تم جو اتنے ناامید ہو کہ اپنی حالت! کا جواز بھی نہیں پیش کر سکتے، اُو اور داؤد کے فرزند، میرے مالک پر بھروسہ کرو جیسے کسی کو شاہی لشکر میں بھرتی ہونے کے لیے بس ایک سگہ لینا ہوتا ہے، اُسی طرح مسیح کی خدمت میں شامل ہونے کا راستہ بس اُس پر ایمان رکھنا ہے۔

!تمہیں کچھ لانے کی ضرورت نہیں، کچھ لینے کی ضرورت نہیں، بس سادہ ایمان لاؤ، اور تم صلیب کے سپاہی بن جاؤ گے

اب آئیے اُن لوگوں کی طرف جو قرض دار تھے اور داؤد کے پاس آئے۔

!اے تم جو گناہ کے قرض میں جکڑے ہو، میں تمہیں یسوع کے پاس آنے کی درخواست کرتا ہوں

تمہاری روح یہ فریاد کر رہی ہے، "مجھے اپنی جان کی قیمت چکانی ہے، میں نے گناہ کیا ہے، اور خدا نے کہا ہے کہ گناہ کی مزدوری موت ہے۔ مگر میں اپنی جان قربان کرنے کی استطاعت نہیں رکھتا، میں مرنے کی جرأت کیسے کروں؟ میرے پاس نہ کوئی اُمید ہے، نہ کوئی سہارا، نہ کوئی اعتماد، کہ میں موت کے دروازے پار کر سکوں، اور اُس کے بعد عدالت کا خوف ہے۔ کیونکہ میں نے خدا کی شریعت کو توڑا ہے، اور وہ شریعت مجھے مجرم ٹھہراتی ہے، اور مجھے اُس کی حضوری سے نکال کر ہمیشہ کے لئے ہلاک کرنے کا مطالبہ کرتی ہے۔ میں کیا کروں؟ میں قرض ادا نہیں کر سکتا، ہمیشہ کے لیے قید میں ڈالے "جانے کا خیال میرے لیے خوفناک ہے۔ مجھے بتاؤ، میں کیسے بچ سکتا ہوں؟

اے کاش کہ یہاں کچھ ایسے ہوں جو اپنی گناہ کی مقروضی کو تسلیم کریں اور اپنی نجات کی بے بسی کو محسوس کریں! مبارک! بے وہ واعظ جو ایسے بیدار لوگوں سے کلام کرے! مبارک ہیں وہ سامعین جن کے دل میں ایسی بے چینی جاگ رہی ہو ہماری خوش نصیبی ہوتی اگر ہمیشہ ایسے لوگ ہمارے سامنے ہوتے جو اپنے گناہ کا قرض جانتے، اُس کی سنگینی کو محسوس کرتے، اور اُس کے خوفناک انجام سے لرزاں ہوتے۔

پس سنو! چاہے تمہارا گناہ کا قرض بڑا ہو یا چھوٹا، اُو اور یسوع پر بھروسہ کرو، اور تمہاری ذمہ داری دور کر دی جائے گی۔

اُو اور اُس پر بھروسہ کرو جو گناہگار کی جگہ دُکھ اُٹھایا، اور بے دینوں کے لیے سزا پائی، جس نے اُن کے گناہوں کو اپنے بدن میں صلیب پر اُٹھا لیا۔

بس اُس پر ایک نظر ڈالنا، ایک ایمان بھری نگاہ، تمہیں یہ حقیقت آشکار کر دے گی کہ تمہارے سارے قرض اور گناہ تم سے لے کر اُس پر ڈال دیے گئے ہیں۔

تم دیکھو گے کہ وہ اُنہیں اپنے کفارہ بخش خون کے قُلم میں غرق کر دیتا ہے، جہاں اگر کوئی اُنہیں تلاش بھی کرے تو کبھی نہ پا سکے گا۔

اے گناہ کے مقروض! میں چاہتا ہوں کہ تمہیں اُس قید خانے سے نکال کر اپنے مالک کے دسترخوان پر لاؤں۔ جو دیوالیہ مقروض! ہیں، وہی بادشاہ کے لیے بہترین سپاہی بنتے ہیں۔ پس تاخیر نہ کرو، اُو اور بادشاہ جلال کی فوج میں شامل ہو جاؤ

دوسرا گروہ جو داؤد کے پاس آیا، وہ وہ لوگ تھے جو ناخوش اور بے چین تھے۔

ایسے لوگ آج بھی ہیں، اور اُنہیں تلاش کرنے کے لیے ہمیں زیادہ دُور جانے کی ضرورت نہیں۔

وہاں ایک بے جس سے میں مخاطب ہونا چاہتا ہوں۔ کچھ عرصہ پہلے تک تم ایک خوش باش نوجوان تھے۔

تم ہر قسم کی عیش و عشرت میں جا سکتے تھے، گناہ کی پرواہ نہ کرتے تھے، کیونکہ تم اُن چیزوں میں مزہ لیتے تھے۔ مگر اب تم ایسا نہیں کر سکتے۔

تمہیں سمجھ نہیں آتی کہ کیوں، مگر تمہاری لذت کی تیز دھار کند ہو چکی ہے، تمہاری بے راہ روی کا ذائقہ ختم ہو چکا ہے۔

وہی ساتھی جو کبھی تمہارے بہترین ہم نشین تھے، اب تمہیں خوش نہیں کرتے۔

اُن کی گفتگو تمہیں بے معنی، پھیکی اور بیکار محسوس ہوتی ہے۔

تم اب اُن کے فحش مزاح پر ہنس نہیں سکتے، نہ ہی اُن کے شراب کے پیالے کو پہلے کی طرح لبوں سے لگا سکتے ہو۔

تم نے اِس دنیا کے پردے کے پیچھے جھانک لیا ہے، اور تم نے اُن زرد چہروں پر ترس کھایا ہے جو جھوٹی جوانی کے رنگ میں رنگے گئے ہیں۔

تم نے اُن کے بھاری آہیں سنی ہیں جو بظاہر ہنسی مذاق کرتے ہیں، اور تم نے اِس دنیا کے فریب کو دیکھ کر ایک گھناؤنی نفرت محسوس کی ہے۔

تم نے اتنا کچھ دیکھ لیا ہے کہ تمہیں اب معلوم ہو چکا ہے کہ اِس کا انجام کیا ہوگا۔

تعجب کی بات نہیں کہ تم بے چین اور ناخوش ہو۔

تم وہ شخص ہو جس کے لیے میں بات کر رہا ہوں، تمہارے کان وہ ہیں جو میں پکڑنا چاہتا ہوں، تمہارا دل وہ ہے جس تک میں

پہنچنا چاہتا ہوں۔

مبارک ہے وہ وقت جب کوئی آدمی اس بے وقعت دنیا سے بے زار ہو جاتا ہے، کیونکہ تب شاید وہ ایک اور جہاں، ایک بہتر، روشن تر دنیا کی تلاش کرے۔

جب وہ اپنے آپ سے اور اپنے نادان ساتھیوں سے دلبرداشتہ ہو جاتا ہے، تو شاید وہ اُس جلاوطن، مگر ممسوح بیت لحم کے مرد سے آشنا ہو، اور اُسے اپنا دوست، اپنا مشیر پائے، وہ دوست جو نہایت شفقت سے بات کرے، بڑی حکمت سے رہنمائی کرے، اور ظفریاب کرتا ہوا اُسے اپنے جلالی بادشاہی میں شریک ہونے کے لیے بلائے۔

تم اپنے آپ سے ناخوش ہو۔

تمہاری اپنی سوچیں تمہیں ملامت کرتی ہیں۔

جب تم کچھ دیر بیٹھ کر غور کرتے ہو—اور شاید یہ عادت تم نے حال ہی میں اپنائی ہے—تو تم دیکھتے ہو کہ سب کچھ بے ترتیب ہے۔

تمہیں اطمینان نصیب نہیں ہوتا۔

تمہارے اندر عجیب کشمکش اور طرح طرح کے شبہات پیدا ہوتے ہیں، اور تمہیں کہیں سکون نہیں ملتا۔

میرے لیے، میں ہزار بار شکر گزار ہوں کہ تمہیں یہ بے چینی لاحق ہوئی، جب کہ بے چین ہونے کی اتنی زیادہ وجوہات موجود تھیں۔

اب کچھ اُمید ہے کہ تم اپنی زندگی اور اپنے مقدر کو داؤد کے فرزند کے سپرد کر دو گے۔ اُس کے فضل کی پیشکش کو قبول کر لو، اور اُس کے وسیلہ سے نجات پا لو۔

مجھے ایک بوڑھا ملاح یاد ہے، جو ساٹھ سال تک شرابی، گالی گلوچ کرنے والا، اور ہر قسم کی برائی میں ملوث رہا۔ ایک دن اُس نے انجیل کی ایک تبلیغ سنی جو اُس کے دل کو چھو گئی، اور جب وہ آگے آیا تاکہ مسیح پر اپنے ایمان کا اقرار کرے، تو اُس نے کہا

میں ساٹھ سال تک ایک بُرے مالک کے ماتحت، ایک بُرے جھنڈے کے نیچے سفر کرتا رہا ہوں، مگر اب میں نے اپنے جہاز "اور میں اب ایک بالکل مختلف بندرگاہ کے لیے روانہ ہو رہا ہوں، اور ایک بالکل مختلف جھنڈے کے نیچے۔"

میں اُمید رکھتا ہوں کہ تم میں سے کچھ کے ساتھ بھی یہی ہوگا کہ تم اپنا سامان، اپنا جھنڈا، اور اپنی زندگی کی راہ تبدیل کرو گے۔

کچھ عرصہ پہلے، میں نے بولونین کے ویسلیائی عبادت خانے میں تبلیغ کی، اور بعد میں کسی شخص نے مجھے پہچان کر بتایا کہ

اُس نے میرے خطبات پڑھ کر مسیح کو پایا تھا۔

تب ایک پرانا ملاح میرے پاس آیا اور کہا

کیا تم مجھے جانتے ہو؟ میرا نام کبھی شیطان تھا۔"

مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ ایک اتوار کی صبح، شیطان یہاں آیا تھا، اور وہ اپنے نام کا پورا حق دار تھا

کیونکہ وہ جتنا ہو سکتا تھا، شیطان کی مانند ہی تھا۔

"مگر وہ بیٹھا رہا، اور جب خطبہ ختم ہوا، تو خداوند نے اُس شیطان کو چھوا، اور اُسے ایک نیا نام عطا کیا۔

یہ شخص مسیح کے پاس آیا کیونکہ وہ اپنے آپ سے ناخوش تھا، اور یوں اُس نے اپنے آپ کو یسوع کے سپرد کر دیا اور نجات پا لی۔

کیا یہاں کوئی ایسا پرانا ملاح ہے جو آج یہی کرے گا؟

،کیا یہاں کوئی سپاہی، کوئی مسافر، کوئی اجنبی ہے جو آج رات کہے گا

"میں بادشاہ کے پاس جاؤں گا اور اُس سے درخواست کروں گا کہ وہ مجھے قبول کرے، ہاں، مجھے بھی؟"

اگر اُس نے تمہیں قبول نہ کیا، تو ہمیں ضرور بتانا، کیونکہ آج تک ہمیں ایسا کوئی واقعہ نہیں ملا کہ

یسوع نے کسی ایسے گناہگار کو رد کر دیا ہو جو اُس کے پاس آیا ہو۔

"اُس نے فرمایا، "جو میرے پاس آئے گا، اُسے میں ہرگز باہر نہ نکالوں گا۔"

اگر وہ تمہیں رد کرے، تو یہ آسمان کے نیچے ایک نرالا واقعہ ہوگا۔

!مگر وہ ایسا نہیں کر سکتا

، اگر تم گناہ کی سیابی سے بالکل سیاہ بھی ہو، تب بھی اگر تم اُس کے پاس آؤ،
تو وہ تمہیں اپنی آغوش میں لے لے گا، اُس خون کے چشمہ میں دھو دے گا، جو کفارہ کے لیے بہایا گیا
اور تمہیں ایک نئی زندگی پر گامزن کرے گا، تاکہ تم اپنی باقی عمر اُس کی خدمت میں بسر کرو۔

اب میں اپنی بات ختم کرنے کو ہوں۔
میں نے خداوند کے لوگوں کو پکارا، میں نے بادشاہ یسوع کے لیے سپاہیوں کو بھرتی کرنے کی کوشش کی،
اور اب میں چاہتا ہوں کہ:

سپاہیوں کو اُن کی خدمت کے بارے میں کچھ بتاؤں، اور پھر میں ختم کروں گا۔

”یاد رکھو، اس عبارت کے آخری الفاظ ہیں،“ اور داؤد اُن کا سردار بن گیا۔
چنانچہ جو کوئی مسیح کے پاس آتا ہے، اُسے اُس کے احکام کے تابع ہونا پڑتا ہے۔

یہ احکام کیا ہیں؟

پہلا یہ کہ تم کچھ بھی نہ رہو، اور بادشاہ یسوع سب کچھ ہو۔
—کیا تم اس کے لیے تیار ہو
،کہ تمہیں کوئی عزت نہ ملے
،کہ تم اپنے لیے کوئی کریڈٹ نہ لو
،کہ تم اپنی طاقت یا حکمت پر بھروسہ نہ کرو
بلکہ اُسے اپنی حکمت، راستبازی، تقدیس، اور مخلصی مان لو؟
امید ہے کہ تم اس پر اعتراض نہ کرو گے۔

ہمارے خداوند کے بادشاہی میں ایک اور قانون یہ ہے کہ
***اگر تم اُس سے محبت رکھتے ہو، تو اُس کے احکام کو مانو۔

اُس پر ایمان لانے کے بعد، تمہیں اُس کے فرمانبردار بھی ہونا ہے۔
ایک حکم یہ ہے کہ تم بپتسمہ لو۔
!اس پر ٹھوکر نہ کھاؤ

،اگر کوئی بات کلام مقدس میں واضح ہے—میں صرف اپنی بات کر سکتا ہوں
کسی اور کے لیے نہیں—تو وہ یہ ہے کہ ہر ایماندار کو
اپنے ایمان کے اقرار کے طور پر پانی میں غوطہ دے کر بپتسمہ دیا جانا چاہیے۔

،مجھے تو یہ اتنا ہی صاف نظر آتا ہے جتنا کہ مسیح کی الوہیت کا بیان
،کہ ایمانداروں کا بپتسمہ لینا حکم دیا گیا ہے
کیونکہ دونوں باتیں کلام مقدس میں یکساں طور پر واضح ہیں۔

،پس، اے بھائی، خداوند کے حکم کی نافرمانی نہ کرو
:بلکہ اُس انجیل کو یاد رکھو جو ہم سناتے ہیں
”جو ایمان لائے اور بپتسمہ لے، وہ نجات پائے گا۔“

!ان دو باتوں کو تھامے رکھو، اور وعدے پر دعویٰ کرو

یہ رہا خداوند کی میز، جس میں اگر تم خود کو مسیح کے ساتھ باندھ لو، تو اس میں شریک ہونے کا حق رکھتے ہو۔
اسے فراموش نہ کرو۔ یہ تمہیں شیریں یاد دلانے گی کہ تمہارے نجات دہندہ نے تمہارے لئے کیا کچھ کیا اور سہا۔ یہ محض ایک
یادگار ہے، مگر خبردار! ایسا نہ ہو کہ تم اس مبارک یاد کو نظر انداز کر دو۔

ہمارے خداوند یسوع مسیح کے سب حکم اور آئین دل و جان سے ماننے کے لائق ہیں۔ اگرچہ مسیح نے سب بیماروں کے لیے
ایک شفا خانہ کھولا ہے، مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ تم ہمیشہ کمزور ہی رہو، بلکہ اس کا مقصد تمہیں شفا دینا ہے، اور پھر
چلنے کا سلیقہ سکھانا۔ وہ اپنی بادشاہی کو ایسے تعمیر کرتا ہے جیسے رومولس نے روم کو تعمیر کیا۔ وہ اردگرد کے آوارہ
لوگوں کو قبول کرتا ہے، مگر پھر انہیں نئے انسان بنا دیتا ہے۔

اسی طرح جو لوگ باہر کے تھے، انہیں بھی مسیح یسوع میں وفادار بنایا جاتا ہے۔
 اے شرابی! تجھے اپنے پیالوں کو چھوڑ دینا ہوگا۔
 اے قسم کھانے والے! تیرا منہ دھویا جائے گا، کہ تو آئندہ وہ ناپاک قسمیں نہ کھائے۔
 اے وہ لوگو جو جسمانی خواہشات میں گرفتار رہے، تمہیں اپنی تمام ناپاکیوں سے پاک کیا جائے گا۔
 اے وہ لوگو جو بے پرواہ اور دنیاوی خوشیوں میں مگن رہے، تمہیں ان فضول باتوں کو چھوڑ کر ابدی اور سنجیدہ باتوں کی تلاش کرنی ہوگی۔
 اے سخت دل رکھنے والو! تمہیں استاد سے التجا کرنی چاہیے کہ وہ تمہارے دلوں کو نرم کرے، اور جو کچھ وہ تم سے کہے، وہی تم کرو۔

اب اے جوان سپاہی! تم اس کے بارے میں کیا کہتے ہو؟
 اے وہ جو مسیح کا نام لینا چاہتے ہو اور آسمان کی بادشاہی میں داخل ہونا چاہتے ہو، کیا تم تیار ہو کہ اس کے پاس آؤ، خود کو اس کے سپرد کرو، اور آئندہ اپنی سب گناہوں کو ترک کر دو؟
 جو شخص اپنے گناہ ترک نہیں کرتا، وہ سخت فریب میں ہے اگر وہ یہ گمان کرتا ہے کہ وہ خدا کے غضب سے بچ جائے گا یا اس کی نظر میں فضل پائے گا۔

اوہ! کیا تم اپنے گناہوں کو ترک نہ کرو گے؟
 یہ زہریلے سانپ ہیں، یہ تمہاری جان کو ہلاک کریں گے، یہ تمہیں برباد کر دیں گے۔
 اوہ! انہیں چھوڑ دو، اے انسان! انہیں چھوڑ دو، کیونکہ اگر تم انہیں تمہارے رکھو اور اپنی جان کھو دو تو تمہیں کیا فائدہ ہوگا؟
 پہلے یسوع کے پاس آؤ۔
 اس کی راستبازی پر بھروسہ رکھو، اس کے بیش قیمت خون پر تکیہ کرو، اور پھر اس کی مدد سے ہر بدی کو ترک کرو، اور اس کی فرمانبرداری میں چلو، جس نے تمہیں اپنے خون سے چھڑایا۔
 یوں خداوند کی برکت ہمیشہ تم پر ٹھہرے گی۔
 آمین۔

تفسیر از سی۔ ایچ۔ سپرجین
 زبور ۶۳

"داؤد کا زبور، جب وہ یہوداہ کے بیابان میں تھا۔"

جلا وطن، بے آرام، ستایا گیا، خطرہ میں مبتلا — پھر بھی وہ گاتا تھا۔ اور بعض اوقات سب سے شیریں زبور سخت ترین مصیبتوں سے پیدا ہوتے ہیں۔ خدا کے نغمہ خواں بلبل کی مانند ہیں جو اپنی میٹھی ترین موسیقی رات کے لیے محفوظ رکھتے ہیں۔ جب بھی تم اور میں بیابان میں ہوں، تو ہم ایسے زبور سے تازگی پائیں۔

آیت ۱

"اے خدا، تو میرا خدا ہے"

سب کچھ جاتا رہا، مگر تو میرا خدا ہے۔ قوموں کے جھوٹے معبود ہیں، مگر تو، سچا اور حقیقی یہوواہ، میرا خدا ہے! اوہ! کیسی مبارک بات ہے کہ انسان اس یقین کے ساتھ خدا کو تھام لے، "اے خدا، تو میرا خدا ہے"

"صبح سویرے میں تجھے ڈھونڈوں گا۔"

"اوہ! کوئی کہے گا، "اگر خدا اس کا خدا تھا، تو پھر اسے ڈھونڈنے کی کیا ضرورت تھی؟"

کیا وہ کسی اور کا خدا ڈھونڈتا؟ نہیں، کیونکہ وہ میرا خدا ہے، اس لیے میں اسے ڈھونڈوں گا اور اس کی رفاقت چاہوں گا۔ اگر تو جانتا ہے کہ خدا تیرا ہے، تو تو اس وقت تک مطمئن نہ ہوگا جب تک اس کے قریب نہ ہو جائے۔ "صبح سویرے میں تجھے ڈھونڈوں گا۔" میں انتظار نہ کروں گا، میں تاخیر نہ کروں گا، میں رک نہ سکوں گا۔ صبح سویرے میں تجھے ڈھونڈوں گا۔

"میری جان تجھ میں پیاسی ہے، میرا جسم بھی تجھ میں تڑپتا ہے، ایک خشک اور پیاسی زمین میں، جہاں پانی نہیں ہے۔" پیاس ہمارے فطرتی جذبات میں سے ایک سب سے شدید طلب ہے۔ بھوک کو کچھ دیر کے لیے برداشت کیا جا سکتا ہے، مگر پیاس بولناک ہوتی ہے۔ اسے روکنا ممکن نہیں، جب وہ انسان پر آ جائے، تو اسے پانی چاہیے، ورنہ وہ مر جائے گا۔ میری جان تجھ میں پیاسی ہے، میرا جسم بھی تجھ میں تڑپتا ہے، ایک خشک اور پیاسی زمین میں، جہاں پانی نہیں ہے۔ "کوئی وسیلہ نہیں، کوئی سہارا نہیں، کوئی ایماندار ساتھ نہیں، تنہا چھوڑا گیا، اپنے خدا کے لیے پیاسا۔ مگر یہ کتنی قیمتی چیز ہے، کتنی یقینی نشانی ہے فضل کی، کہ کوئی خدا کے لیے پیاسا ہو! اس لیے انسان خشک اور پیاسی زمین میں بھی شکر گزار ہو سکتا ہے، اگر وہ خدا کے لیے حقیقی پیاس رکھتا ہو۔"

:آیت ۲

"تاکہ میں تیری قدرت اور جلال کو دیکھوں، جیسے کہ میں نے مقدس میں دیکھا تھا۔"
اس نے خدا کو اس کے مقدس میں دیکھا تھا، اور وہ دوبارہ اسے دیکھنے کا مشتاق تھا۔ وہ جو خدا کو کبھی نہیں جانتے، وہ اسے جاننے کی خواہش بھی نہیں کرتے۔ مگر جو اسے جان چکے ہیں، وہ اسے اور زیادہ جاننے کے مشتاق ہوتے ہیں۔ اگر تو آسمانی روٹی کے لیے مشتاق نہیں، تو یہ اس لیے ہے کہ تو نے کبھی اسے چکھا ہی نہیں۔ جس نے ایک بار چکھا، وہ دوبارہ اس سے سیر ہونے کی تمنا رکھے گا۔

:آیت ۳

"کیونکہ تیری شفقت زندگی سے بہتر ہے، اس لیے میرے ہونٹ تیری ستائش کریں گے۔"
زندگی سے بہتر — اور بلا شبہ زندگی ہر چیز سے بہتر ہے۔ "جلد کے بدلے جلد؛ ہاں، جو کچھ آدمی کے پاس ہو، وہ اپنی جان" کے لیے دے دے گا۔" زندگی کھانے سے بہتر ہے، زندگی دولت سے بہتر ہے، اور اگر خدا کی شفقت زندگی سے بہتر ہے، تو اس کی قیمت سب سے زیادہ ہے، مگر ہرگز زیادہ نہیں۔
اوہ! کاش تو اور میں جان سکیں کہ خدا کی شفقت کیسی شیریں اور قیمتی ہے، تب ہم بھی کہیں گے کہ یہ زندگی سے بہتر ہے!
"اور چونکہ ایسا ہے،" میرے ہونٹ تیری ستائش کریں گے۔
نہ صرف میرے دل میں، بلکہ میں اس کا اعلانیہ اعلان کروں گا۔ جب میں باطل کی خدمت میں تھا، تو میں باطل باتیں کرتا تھا۔ کیا اب، جب میں خدا کی خدمت میں ہوں، میں اس کی گواہی نہ دوں؟ میرے ہونٹ تیری ستائش کریں گے۔

:آیت ۴

"اسی طرح میں اپنی زندگی بھر تیرا شکر کروں گا؛ میں تیرے نام میں اپنے ہاتھ بلند کروں گا۔"
میں تیری گواہی دوں گا۔ میں تجھ میں خوشی مناؤں گا۔ میں تیرے لیے کام کروں گا۔ میں تجھ میں اپنی ہمت بندھاؤں گا۔
میں تیرے نام میں اپنے ہاتھ بلند کروں گا۔
کیا تم میں سے کوئی مایوس ہے؟
کیا تمہارے ہاتھ جھکے ہوئے ہیں؟
اتو پھر خدا کے نام میں انہیں اٹھا لو
اس کے علاوہ کوئی چیز تمہیں مضبوط نہیں کر سکتی۔
خداوند کا نام تمہاری طاقت ہوگا۔

:آیات ۵-۶

میری جان گودے اور چربی کی مانند آسودہ ہوگی، اور میرا منہ خوشی کے ہونٹوں سے تیری حمد کرے گا، جب میں اپنے بستر پر تجھے یاد کروں گا، اور رات کے پہروں میں تجھ پر دھیان کروں گا۔
خدا کے لوگ جانتے ہیں کہ مکمل تسلی کا کیا مطلب ہے۔
جب خدا ان پر اپنی محبت آشکار کرتا ہے، اور مسیح اپنے فضل کی بھرپوری میں ان کے قریب آتا ہے تو وہ زمین کے تمام بادشاہوں سے بھی تبادلہ کرنا پسند نہ کریں گے۔
نہ کوئی شاہی دعوت کے لذیذ کھانے، نہ کوئی دنیاوی نعمت، خدا کی محبت کے برابر ہو سکتے ہیں۔
"میری جان، نہ کہ میرا جسم، بلکہ میری باطنی ذات، میری اصل زندگی، ایسے آسودہ ہوگی جیسے گودے اور چربی سے۔"
!مشرق والوں کا تصور یہ تھا کہ اصل خوشحالی چربی کھانے میں ہے۔ وہ وہ کچھ کھاتے ہیں جو ہم نہیں کھا سکتے لیکن اے عزیزو، ہم اس استعارے کو سمجھتے ہیں اور داؤد کے مطلب کی قدر کرتے ہیں۔
خدا ہمیں بہترین سے بہترین چیزوں سے آسودہ کرے گا،
ایسے کہ ہماری تسلی دہری ہو جائے گی
اور ہم اتنے مطمئن ہو جائیں گے کہ ہمارے پاس کچھ اور نہ رہے گا
سوائے اس کے کہ ہم اس کی حمد کریں۔
"میرا منہ تیری حمد کرے گا۔"

میرے لیے جو باقی رہ گیا ہے،
بس یہی کہ محبت کروں اور گاؤں،
اور انتظار کروں جب تک فرشتے آئیں
"مجھے اپنے بادشاہ کے حضور لے جانے کے لیے۔"

جس نے یہ اشعار لکھے، وہ جانتا تھا کہ "میری جان گودے اور چربی کی مانند آسودہ ہوگی، اور میرا منہ خوشی کے ہونٹوں سے تیری حمد کرے گا۔"

آیت ۷

"کیونکہ تو میری مددگار رہا ہے، اس لیے میں تیرے پروں کے سایہ میں خوشی مناؤں گا۔" یہ خدا کی منطق ہے۔ کلام مقدس میں "پس" دیکھ کر خوشی ہوتی ہے، کیونکہ یہ بڑی دقت اور سچائی کے ساتھ اخذ کیے گئے نتائج ہوتے ہیں۔

تو میری مددگار رہا ہے۔" تو پھر، "تو میرا مددگار رہے گا۔" اور اگر میں تیرے چہرے کو نہ دیکھ سکوں، تب بھی میں تیرے پروں کے سایہ میں خوشی مناؤں گا۔

میں جانتا ہوں کہ تو وہاں ہے، خواہ میں تجھے نہ دیکھ سکوں، اور اگر صرف تیری موجودگی کا احساس مجھے تیرے سایہ کے ذریعے حاصل ہو

—وہ تسکین بخش، راحت بخش سایہ جو میرے دنیاوی جذبات کی تپش کو ٹھنڈا کرتا ہے

،اگر یہی سب کچھ مجھے تجھ سے حاصل ہو

تب بھی میں تیرے پروں کے سایہ میں خوشی مناؤں گا۔

آیت ۸

"میری جان تیرے پیچھے لپکتی ہے۔"

میں تیرے پیچھے ہوں، اے میرے خدا

،شدید طلب کے ساتھ تیرے پیچھے

،ایسے جیسے کوئی کتا اپنے مالک کے گھوڑے کے پیچھے دوڑتا ہے

،اپنی تمام طاقت کے ساتھ

تیرے پیچھے لپکتا ہے۔

!اوہ! یہ کتنی بابرکت حالت ہے

،اگر تو ابھی تک اپنے خدا تک نہیں پہنچا

،مگر تُو اس کے پیچھے لپک رہا ہے

،تو تیرے لیے یہ اچھا ہے

کیونکہ اگلی بات پر غور کر۔

"تیرا دہنا ہاتھ مجھے سنبھالے ہوئے ہے۔"

کوئی بھی شخص خدا کے پیچھے نہیں دوڑ سکتا، جب تک کہ خدا اسے قوت نہ دے۔

یہ سب خدا کے فضل کا نتیجہ ہے۔

،جب تو خدا کو ڈھونڈ رہا ہوتا ہے

،تو حقیقت میں خدا تجھے ڈھونڈ رہا ہوتا ہے

،اور اگرچہ تجھے اس کا شعور نہ ہو

مگر صرف خدا کی جستجو میں بھی ایک عظیم فضل پوشیدہ ہے۔

آیات ۹-۱۰

لیکن جو میری جان کو ہلاک کرنے کے درپے ہیں، وہ زمین کی گہرائیوں میں جائیں گے۔ وہ تلوار کے گھاٹ اتارے جائیں

"گے، وہ گیدڑوں کا حصہ ہوں گے۔

یا جنگلی درندوں کا، کیونکہ ان کا نام بدنامی میں بدل گیا تھا۔

آیت ۱۱

لیکن بادشاہ خدا میں خوشی منائے گا۔ ہر ایک جو اس کے نام کی قسم کھاتا ہے، فخر کرے گا، لیکن جھوٹ بولنے والوں کا منہ

"بند کر دیا جائے گا۔

یہ کام بہت مشکل ہے، کیونکہ وہ ہمیشہ کسی نئے طریقے سے جھوٹ گھڑ لیتے ہیں۔

ان کے پاس ہمیشہ کوئی نیا جھوٹ ہوتا ہے۔

لیکن مٹی کی ایک مٹھی بھی ان کے منہ بند کر سکتی ہے، اگر کچھ اور نہیں۔

،ہر وہ شخص جو بہتان باندھنے یا اپنے ہمسایہ کے خلاف برائی بولنے کا عادی ہے

،وہ اس نبوتی کلام کو غور سے سنے

"جھوٹ بولنے والوں کا منہ بند کر دیا جائے گا۔"

،مگر وہ منہ جو خدا کی ستائش گاتے ہیں

ہمیشہ اور ہمیشہ کے لیے گاتے رہیں گے۔

!کاش وہ منہ ہمارے ہوں

